14. کوپن

کرشن چندر

اپنے ہاں جو سلام بھائی رہتے ہیں نا، انھیں کوپن جمع کرنے کا بڑا شوق ہے۔ مذہب کے بعد اگر ان کا ایمان کہیں ہے تو کوپنوں میں۔ ابھی چند روز کا ذکر ہے، میں نے سلام بھائی کی ناشتہ کی پلیٹ میں پراٹھے کے ساتھ سگریٹ کی ڈبیہ دیکھی۔

میں نے سوچا کہیں یہ کوپنوں کے شوق میں پراٹھوں کے سگریٹ تو نہیں کھانے لگے۔ اس لیے ان سے فوراً ہی گھبرا کر پوچھا:

”یہ کیا ماجرا ہے؟ ناشتے کی پلیٹ میں سگریٹ کی ڈبیہ کیسی؟“

سلام بھائی نے ڈبیہ کھولتے ہوئے کہا: ”یہ سگریٹ کی ڈبیہ نہیں ہے، مکھن کی ڈبیہ ہے۔“

میں نے سلام بھائی سے کہا: ”آپ ناشتے کے وقت ہر روز ایک نئی ڈبیہ لاتے ہیں!“

سلام بھائی بولے! ”میں اس کے کوپن جمع کر رہا ہوں۔“

''کوپن جمع کرنے سے کیا ہوگا؟

سلام بھائی بولے: ''کوپنوں سے بہت سی اشیاء مفت ملتی ہیں۔''

''مفت؟ بھلا۔ یہ کیسے ممکن ہے؟''

''ہاں، بالکل مفت! مثال کے طور پر اگر آپ کے پاس اس مکھن کی ڈبیہ کے پانسو کوپن ہوں تو آپ ایک ہری کین لالٹین حاصل کر سکتے ہیں۔''

''لالٹین لے کر میں کیا کروں گا؟ آج کل تو بجلی کا زمانہ ہے۔''

''اچھا لالٹین نہ سہی، کچھ اور سہی۔ فہرست میں بہت سی اشیاء کے نام ہیں۔''

''لالٹین ہے۔'' سلام بھائی نے فہرست پر نظر دوڑاتے ہوئے کہا: ''سگریٹ جلانے کا چاندی کا لائٹر ہے۔ کیوی کا جوتا ہے، ریان کی جراب ہے۔''

''پھر بھی سلام بھائی! یہ فضول خرچی ہے۔ آخر پانسو کوپن جمع کرنے میں تو روپیہ خرچ ہوتا ہے نا۔''

سلام بھائی بولے: ''آپ بھی تو غضب کرتے ہیں۔ مکھن تو روزمرہ استعمال کی شئے ہے۔ آپ مکھن خریدتے ہیں ساتھ میں کوپن مفت ملتا ہے۔ پانسو کوپن اس طرح اکٹھا ہو جائیں تو ہری کین لالٹین، ایک ہزار ہوں تو چاندی کی موٹھ والی چھتری، دو ہزار ہوں تو پارکر فونٹین پین، دس ہزار ہوں تو ریڈیو گرام، بولیے۔''

میں قائل ہو گیا۔ میں نے پوچھا: ''مکھن کی ڈبیہ جس میں کوپن آتا ہے کتنے کی آتی ہے؟''

''دو روپے میں۔''

دوسرے روز میں نے بھی ڈبیہ خریدی۔ مجھے ریڈیو گرام لینے کا شوق تھا، اس لیے میں نے دن میں چار چار ڈبیہ خریدنی شروع کی۔ مجھے مکھن پسند نہیں۔ میں دراصل دہی پسند کرتا ہوں۔ مگر اب کیا کیا جائے۔ مکھن خریدنا تھا، کیونکہ ریڈیو گرام لینا تھا۔ روز چار چھ ڈبیہ خریدتا اور مکھن کھانے کی کوشش کرتا اور اکثر ناکام رہتا۔ اس لیے کوپن اٹھا کر جیب میں ڈال لیتا اور مکھن سلام بھائی کو دے دیتا۔ اس پر وہ بہت ناک بھوں چڑھاتے، کہتے: ''آپ مکھن رکھ لیجیے، کوپن ہمیں دے دیجیے۔''

میں کہتا: ''واہ! مجھے تو ریڈیو گرام لینا ہے۔ اسی لیے تو مکھن کھا رہا ہوں۔ آپ بھی کھائیے۔''

چنانچہ میں گھر میں زبردستی سب کو مکھن کھلانا شروع کیا۔ تھوڑی ہی عرصے میں مکھن کی افراط سے مجھے پیچش ہو گئی اور شفا ہوتے ہوئے ڈیڑھ سو روپے اٹھ گئے۔ اب تک میرے پاس دو سو کوپن جمع ہو گئے تھے۔ میں نے سوچا ریڈیو گرام تو کہاں آئے گا۔ چلو ان دو سو کوپنوں کا جو مل جائے لے لیں۔ میں دو سو کوپن لے کر دکاندار کے پاس گیا۔ اس نے کہا: ''ان اشیاء میں سے کوئی چیز اپنے لیے پسند کر لیں۔'' اشیاء یہ تھیں۔

© SCERT not to be republished

1. کاٹھ کا گھوڑا چھ سال کے بچے کی سواری کے لیے۔
2. بالوں کے پنوں کی تین سیٹ۔
3. لپ اسٹک۔
4. بالوں کو گھنگریالے بنانے کا آلہ۔
5. پھلوں کا رس نکالنے کی مشین۔
6. آئسکریم کھانے کا خوش نما پلاسٹک کا چمچہ۔

پہلے تو سوچتا رہا۔ ان میں سے کوئی چیز اپنے کام کی نہیں۔ آخر آئسکریم کھانے پر جی آ گیا۔ میں پلاسٹک کا چمچہ اٹھا لیا اور ریستوران میں آئسکریم کھانے چلا گیا۔ وہاں میں نے اس خوبصورت چمچے سے چھ پلیٹیں خوب ڈٹ کر کھائیں لیکن جب بل ادا کرنے لگا تو دیکھتا ہوں کہ پلیٹ میں بل کے ساتھ ایک کوپن بھی دھرا ہے۔ میں گھبرا کر پوچھا:

''یہ کیا ہے؟''

ویٹر نے مسکراتے ہوئے کہا: ''اپنے ہاں جو چھ پلیٹ آئس کریم ایکدم کھائے اسے ایک کوپن ملتا ہے۔''

''میں اس کوپن کو لے کر کیا کروں گا؟ نہ بابا! میں باز آیا، یہ کوپن اٹھالو۔''

ویٹر نے مجھے اطمینان دلاتے ہوئے کہا: ''آپ اسے لے جائیے یہ بڑے کام کی چیز ہے۔ آپ کو تو مفت مل رہا ہے۔ آپ کسی دوست کو دے ڈالیے گا، وہ ہمیشہ آپ کا احسان مند رہے گا۔''

''اجی صاحب!'' ویٹر نے ایک لمبی فہرست کھولتے ہوئے کہا: ''اگر آپ کے پاس ایک درجن ایسے کوپن ہوں تو ہم آپ کو گریٹا گاربو کی فریم کردہ خوبصورت تصویریں دیں گے۔''

''چوبیس کوپن ہوں تو بال اگانے کی کریم۔''

''مگر میں گنجا نہیں ہوں۔''

''پچاس کوپن ہوں تو بایوں کیمسٹری کا ایک چرمی بیگ میں مکمل دواخانہ۔''

''کاہے کے لیے بھائی؟''

''بدہضمی دور کرنے کے لیے اور ہر قسم کی بیماری کے لیے علاج کے لیے۔''

''پانسو کوپن ہوں تو ایک دوسیٹ کی چھوٹی موٹر گاڑی۔''

''باپ رے!'' میں اچھل پڑا۔ لاؤ لاؤ، ادھر لاؤ یہ کوپن۔''

کوپن لے کر اس دن کے بعد میں نے وہاں آئس کریم کھانی شروع کر دی۔ دو مہینے میں تین سو کوپن جمع کر لیے۔ اگلے ماہ پچاس اور بڑھ گئے۔ لیکن اب مجھ سے آئس کریم کھائی نہ جاتی تھی۔ ایسا معلوم ہوتا تھا میں آئس کریم نہیں کوپن کھا رہا ہوں یا آنے والی فی ایٹ کار کے پرزے چبا رہا ہوں۔ پھر 50 کوپن اور بڑھ گئے۔ یہ کوپن بڑی مشکل سے کھائے گئے۔ میرا مطلب ہے آئسکریم بڑی مشکل سے چبائی گئی۔ روز رات کو کھٹی ڈکاریں آتیں، زکام ہو جاتا۔ دوسرے احباب بہترا سمجھاتے مگر مجھ پر تو ایک ہی دھن سوار تھی کہ کسی طرح پانسو کوپن پورے ہو جائیں اور اب تو صرف ایک سو کوپن باقی رہ گئے تھے۔ جب پانسو میں صرف پچیس کوپن باقی رہ گئے تو شام کے وقت مجھے کچھ حرارت سی ہوگئی۔ رات کو میں بے ہوش ہو گیا۔ صبح کو ملک عدم سدھار جاتا اگر عین وقت پر طبی امداد نہ طلب کر لی جاتی۔ معلوم ہوا زیادہ آئس کریم کھانے سے میرے پھیپھڑوں کی جھلی میں ورم پڑ گیا ہے۔ دو مہینے علاج ہوتا رہا۔ ڈیڑھ ہزار روپے خرچ ہوئے۔ خیر جب اچھا ہوا تو کوپن اٹھا کر دکان پر پہنچا۔ معلوم ہوا انعام یا تو چار سو کوپن پر ملتا یا پانسو کوپن پر۔ چار سو پچھتر کوپن پر کچھ نہیں ملے گا۔

''تو چار سو کوپن پر ہی دے دیجیے۔''

''یہ دیکھیے فہرست۔''

میں نے دیکھی فہرست آپ بھی دیکھ لیجیے۔

1. کوٹ ٹانگنے کی کھونٹیاں چوبیس۔
2. سوٹ پریس کرنے کی مشین دو۔
3. بجلی سے حجامت کرنے کی مشینیں دو۔

4. ریان کی جرابیں چار عدد۔

5. عورت کے لیے یورپی ہیٹ۔

6. اونچی ایڑی کے سینڈل دو۔

میں نے پوچھا ''چار سو پچھتر کوپن میں فی ایٹ کار نہیں دو گے؟''

''نہیں! وہ تو پانسو کوپنوں میں آتی ہے۔ آپ پچیس کوپن اور جمع کر لیجیے۔ اِس میں کون سی بڑی بات ہے؟''

''بڑی بات!'' میں نے گرج کر کہا: ''میرے پھیپھڑوں کی جھلی میں ورم آ گیا ہے آئس کریم کھاتے کھاتے اور تم پچیس کوپنوں کی رعایت نہ کر سکے۔''

''ہمیں بڑا افسوس ہے۔''

میں نے کہا: تم ان پچیس کوپنوں کے عوض میں اس کار کا ہڈ اتار لو، اس کے آگے کی دو بتیاں غائب کر دو یا ایک ٹائر پنکچر کر دو۔ اس کا ''اسٹیئرنگ وہیل توڑ دو مگر اللہ مجھے وہ کار ضرور دے دو۔''

سوالات

مندرجہ ذیل سوالات کے جوابات لکھیے۔

1. سلام بھائی کو کس بات کا شوق تھا؟
2. سلام بھائی کوپن کیوں جمع کرتے تھے؟
3. مصنف نے مکھن کی ڈبیہ کیوں خریدنا شروع کی؟
4. دو سو کوپن کے بدلے میں دکاندار نے کن اشیاء کی فہرست پیش کی؟
5. مصنف نے کس لالچ میں آئس کریم کھانی شروع کی؟
6. زیادہ آئس کریم کھانے سے مصنف کی صحت پر کیا اثر ہوا؟
7. مصنف کو ''فی ایٹ کار'' کیوں نہیں مل سکتی تھی؟
8. مصنف نے ''فی ایٹ کار'' حاصل کرنے کے لیے دکاندار کے سامنے کیا تجویز رکھی؟

© SCERT not to be republished